بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہ جیا نے یہ ناول (تیرا میرا عشق) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلیۓ لکھا ہے۔اس ناول (تیرا میرا عشق) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیو ایرا میگزین

****

وہ آفس سے گھر آیا اور فریش ہونے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔تھوڑی دیر بعد وہ نہا کر باہر آیا اور شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر بالوں میں برش پھیرنے لگا کہ اچانک اسے اجیہ کی باتیں یاد آئیں تو اس کے ....وجیہہ چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی جس سے اسکا ڈمپل واضح ہو گیا اتنے میں زرمین شاہ کے کمرے میں آئیں تو اسے مسکراتا دیکھ پہلے حیران ہوئیں پھر خود بھی مسکرا دیں ۔

مصطفی بیٹا کیا ہوا ہے آج بہت مسکرا رہے ہو "زرمین نے مسکراتے" -ہوئے پوچھا تو شاہ نے انہیں دیکھا

نہیں امی۔۔۔۔۔کچھ نہیں بس ایسے ہی "شاہ نے مسکراہٹ دباتے" ہوئے کہا ۔

مسکرانا اچھی بات ہے ہمیشہ ایسے ہی مسکراتے رہا کرو"زرمین نے پیار" سے شاہ کو دیکھتے ہوئے کہا ۔

اچھا مجھے تم سے ایک بات کرنی تھی"زرمین نے سنجیدگی سے کہا تو"
شاہ ان کی طرف متوجہ ہوا۔

جی امی بولیں"شاہ نے عاجزی سے کہا ۔"

وہ۔۔۔تمہارے ابو کے دوست کی بیٹی کی شادی ہے وہ فارغ نہیں"
ہیں۔۔۔اگر تم جا سکو تو۔۔۔ "زرمین نے شاہ کو دیکھتے ہوئے کہا جس
کے چہرے کے تاثرات اب پتھریلے ہو رہے تھے ۔

امی مجھ سے ایسی کوئی امید مت رکھیئیں گا اور ویسے بھی لڑکی کی"
شادی ہے میں وہاں جا کر کیا کرونگا"شاہ نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

بیٹا ہر بات میں ضد اچھی نہیں ہوتی ...انھوں نے بہت پیار سے بلایا"
ہے.... تمہارے ابو فارغ نہیں ہیں اور میں رات کو جلدی سو جاتی

ہوں اس لیئے تم چلے جاو....میری بات کا ہی مان رکھ لو "زرمین نے شاہ کو نرمی سے کہا-

امی ....آپ کو تو پتہ ہے کہ مجھے ان جھمیلوں میں پڑنے کا کوئی شوق" نہیں ہے اور ویسے بھی لڑکی کی شادی ہے تو وہاں سب لڑکیاں ہی ہونگی میں کیا کروں گا وہاں جا کر "شاہ نے منہ بناتے ہوئے بہانا گڑھا۔

لڑکی کی شادی ہے تو کیا ہوا وہاں لڑکے بھی تو ہونگے اور مزنی،منزہ" کو ساتھ لے جائو وہ تو جانے کو تیار بیٹھی ہیں اب اگر منع کرو گے تو انکا دل ٹوٹ جائے گا"زرمین نے شاہ پر آخری حربہ استعمال کیا تو چاروناچار اسے ماننا پڑا-

آپ اب اتنا اسرار کر رہی ہیں تو ٹھیک ہے میں چلا جائوں گا پر میں" زیادہ دیر تک نہیں رکوں گا آپ ان دونوں کو بتا دیجیئے گا"شاہ نے دو ٹوک لہجے میں کہا۔

چلو ٹھیک ہے میں انہیں کہہ دونگی ....اب آجاو نیچے کھانا لگ گیا" ہے"زرمین نے شاہ کو کہتے ہی قدم باہر کی جانب بڑھا دیے۔

زرمین شاہ کے کمرے سے نکل کر ہال میں آئیں جہاں ایمان ٹیبل سیٹ کر رہی تھی اور وہ دونوں اسکی مدد کر رہی تھیں ۔

امی بھائی نہیں آئے آپ کے ساتھ "زرمین کو حال میں داخل ہوتا" دیکھ منزہ نے پوچھا ۔

بس آ رہا ہے اور دیکھو اس کے سامنے آج کی کوئی بات مت" کرنا"زرمین نے جواب دیتے ہوئے انہیں سمجھایا ۔

New Era Magazine

جی امی...پر اگر بھائی نے پوچھا کہ ہم کیسے اور کس کے ساتھ آئیں"
ہیں تو"مزنی نے تھوڑا گھبراتے ہوئے زرمین سے سوال کیا تو منزہ نے
بھی زرمین کی طرف دیکھا۔

کچھ مت کہنا میں سنبھال لونگی "زرمین نے دونو کو دیکھتے ہوئے تسلی"
- دی

میں تو اپنے منہ پر گوند چپکا لونگی توبہ میری جو میں اب اکیلی جاؤں"
ایسے "مزنی نے منہ بناتے ہوئے کہا تو ایمان ہنس دی۔

میں بھی اپنے منہ بند رکھوں گی کیوں کہ اگر بھائی کو پتہ چلا کے ہم"
دونوں اکیلے گئی تھیں تو وہ غصّہ ہو نگےاور اوپر سے اگر انہیں آج والا
قصّہ پتہ چلا کہ ہمیں راستے میں تین لفنگوں نے چھیڑا ہے تو قیامت ہی
آ جائے گی"منزہ نے ڈرتے ہوئے کہا لیکن سامنے نظر پڑتے ہی اسکا
- رنگ فق ہو گیا

کس نے چھیڑا ہے تم دونوں کو...کہاں پر "....شاہ نے اندر آتے ہی" غصّے سے سوال کیا تو ایک پل کو سب ڈر گئے۔

کچھ نہیں ہوا مصطفی بس ایسے ہی"...زرمین نے بات سنبھالنے کی" کوشش کی پر شاہ نے انہیں بیچ میں ہی ٹوک دیا۔

نہیں امی...میں آدھی بات سن چکا ہوں مجھے سچ سچ بتائیں کہ کیا ہوا" ہے اور آپ کو پتہ ہے کہ مجھے جھوٹ بالکل بھی پسند نہیں ہے"شاہ نے زرمین کو دیکھتے ہوئے سوال کیا تو مجبوراً زرمین نے آج رونما ہونے والا واقعہ بتا دیا جس پر شاہ کے ماتھے کی رگیں پھول گئیں۔

اتنا سب کچھ ہو گیا آج اور کسی نے مجھے بتانے کی زحمت تک نہیں" کی...کون تھے وہ لوگ انہیں تو میں چھوڑوں گا نہیں ایسی حالت کرونگا کہ سات پشتیں یاد رکھیں گی انکی اور تم دونوں....اکیلے کیوں گئی تھیں

New Era Magazine

ڈرائیور کو ساتھ لے جاتی یا مجھے کہہ دیتیں...تم لوگوں کو پتہ نہیں ہے کہ شہر کے کیا حالات ہیں پھر بھی اکیلے گئیں کیوں ں ں"....شاہ کی توپوں کا رخ اب مزنٰی اور منزہ کی طرف تھا منزہ کا سر جھکا تھا جبکہ مزنٰی نے رونا شروع کر دیا جسے دیکھ کر شاہ تھوڑا نرم پڑا۔

اچھا اب رو مت میرا مقصد تم دونوں کو ڈانٹنا نہیں بلکہ سمجھانا" ہے...تم دونوں ٹھیک ہو لگی تو نہیں کہیں"شاہ نے پوچھا تو دونوں نے نفی میں سر ہلا دیاشاہ کے نرم لہجے نے دونوں کی سانس بحال کی۔

کچھ پتا ہے تم لوگوں کو کہ وہ کون تھے کیوں کہ اتنی آسانی سے میں" انہیں چھوڑوں گا نہیں سبق ضرور سکھاؤں گا"شاہ نے کڑوے لہجے میں کہا۔

نہیں بھائی آپکو سبق سکھانے کی ضرورت نہیں ہے اب وہ شاید کبھی" ایسا نہیں کریں گے کیونکہ اس نے انکی اچھی طرح سے کلاس لی تھ.." منزہ نے اچانک بولتے ہوئے زبان دانتوں میں دبا لی۔

اس نے .... کس نے"شاہ نے حیرانگی سے پوچھا تو اب کی بار ایمان" بولی۔

بھائی کچھ لڑکیاں تھیں جنہوں نے آج ان دونوں کی مدد کی تھی اور" گھر تک چھوڑنے بھی ائی تھیں "ایمان نے تفصیلا بتایا۔

- اور ان لڑکوں کی دھلائی بھی کی تھی منزہ نے بیچ میں لقمہ دیا"

کس نے ....کوئی مجھے صیح بتائے گا"شاہ نے اب کی بار آئی برو اچکا" کر پوچھا تو کسی کے بولنے سے پہلے منزہ نے نان اسٹاپ دھلائی سے

New Era Magazine

لے کر اجیہ کے ان کے گھر آنے تک کا سارا قصّہ سنا دیا اور شاہ جیسے جیسے سنتا جا رہا تھا حیران ہوتا جا رہا تھا۔

تم اس لڑکی کو جانتی تھی "شاہ نے سب سننے کے بعد پوچھا۔"

نہیں بھائی ہمیں تو وہ خود راستے میں ملی تھی اپنی سہیلیوں" کیساتھ."منزہ نے بتایا تو شاہ نے سر ہلا دیا۔

جو بھی ہو بہت اچھی بچی اور خوش مزاج سی تھی مجھے تو اس سے مل" کر بہت خوشی ہوئی اللہ خوش رکھے اسے بس"زرمین نے مسکراتے ہوئے جیا کو دل سے دعا دی۔

پر جو اسنے دھلائی کی تھی کیا ہی بات تھی"منزہ نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تو سب ہنس دیے جکہ دھلائی پر شاہکوآفس والا واقع یاد آیا جہاں جیا نے اسے چور سمجھ کراس کی اچھی خاصی دھلائی کی تھی۔

اچھابس اب آجاؤ سب کھانا ٹھنڈا نہ ہو جائے باقی باتیں بعد میں کر لینا"زرمین نے انہیں ٹوکتے ہوئے کھانے کی طرف متوجہ کروایا تو شاہ اپنی سوچوں کو جھٹکتا کھانا کھانے لگا۔

وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی گھر پہنچی تھی اور نازنین نے اس کی خوب کلاس لی تھی ایک تو دیر سے آئی تھی اوپر سے سامان بھی مکمل نہ تھا اب وہ نازنین کو کیا بتاتی کہ اس نے انڈے اور جوس غنڈوں کی نزر کر دیے ہیں سو وہ سر جھکائے خاموشی سے سب سنتی رہیں۔

السلام علیکم "اچانک فارینہ نے لان میں قدم رکھتے ہی صداقت بٹ" کو سلام کیاجو اخبار کا مطالعہ کر رہے تھے۔

وعلیکم السلام"صداقت بٹ نے چشمے کی اوٹ سے دیکھتے ہوئے سلام کا" جواب دیا۔

ہائے ابا جی !کیسے ہیں آپ اور باقی سب کیسے ہیں؟میں نے سوچا آج" میں چکر لگا ہی لوں آپ لوگ مجھے یاد کر رہے ہونگے"فارینہ نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

ہماری توبہ جو ہم آپکو یاد کریں"شافعہ نے ناک چڑھاتے ہوئے کہا۔"

ہائے توبہ توبہ کمبخت نہ ہو تو چھوٹے بڑے کی تمیز ہی نہیں...ماں نے" یہی سکھایا ہے کیا آگے ایک آفت کم تھی جو تم بھی شروع ہوگئے"فارینہ نے بھنویں اچکا کر کہتے ہوئے جیا پر بھی طنز کیا۔

جیا جو اب ٹام کو گود میں بٹھائے موبائل پر ناول پڑھنے میں مصروف تھی فارینہ کی بات پر سر اٹھا کر انہیں دیکھتے ہوئے ابھی منہ کھولنے ہی

لگی تھی کہ پاس بیٹھی نازنین نے اسکا بازو دبا کر اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

ہائے ابّا جی میں کیا کہنے آئی تھی ان ناز پٹوں کے چکر میں بھول گئی....ساتھ والے بلاگ میں سرمد صاحب کی بیٹی کنزا کی شادی ہے کون کون جا رہا ہے"فارینہ نے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔

ہاں شادی تو ہے پر ابھی سوچا نہیں کے کون کون جائے گا "صداقت" بٹ نے تحمل سے جواب دیا -

اوواااؤ شادی ہےدادا جان میں تو ضرور جاؤنگی "جیا نے شادی کا نام" سن کر اچھلتے ہوئے کہا۔

اے ہے سانس تو لے لڑکی تو کہاں جائے گی آرام سے گھر بیٹھ اور تو" ...نے وہاں جا کر کیا کرنا ہے"فارینہ نے جیا کو آنکھیں دکھاتے ہوئ

New Era Magazine

☆☆☆☆☆

(جاری ہے۔)

نوٹ

تیرا میرا عشق پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine